تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد ۲ شمارہ ۱۶
۲۶/اپریل ۱۹۹۳ء

مدیر
اقتدار احمد

معاون مدیر
حافظ عاکف سعید

یکے از مطبوعات
تنظیمِ اسلامی

مرکزی دفتر، ۶۷۔اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

مقامِ اشاعت
۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: ۸۵۶۰۰۳

پبلشر: اقتدار احمد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ لاہور

ندائے خلافت کا یہ شمارہ بلاقیمت ہے
جو رفقائے تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت
پاکستان کو اعزازی طور پر بھیجا جاتا ہے۔

پہلا کل پاکستان تحریک خلافت کنونشن

یکم مئی ۱۹۹۳ء بروز ہفتہ صبح ۹ بجے ریلوے
سپورٹس گراؤنڈ نزد ڈبل پھاٹک ریلوے
کینٹ سٹیشن ملتان

شرکائے کنونشن سے چند ضروری گزارشات

الحمدللہ، کنونشن کی تیاریاں طے شدہ پروگرام کے مطابق بھرپور انداز میں جاری ہیں اور ان شاء اللہ وقت مقررہ پر تکمیل کو پہنچ جائیں گی۔

کنونشن کا محل وقوع

ا۔ یہ کنونشن ریلوے سپورٹس گراؤنڈ میں منعقد ہو رہا ہے جو معروف ڈبل پھاٹک ملتان کینٹ ریلوے سٹیشن کے قریب ہے۔ بس سے آتے ہوئے یہ عزیز چوک کے قریب ہے اور بہاولپور وہاڑی سے آتے ہوئے بالائی پل (Overhead Bridge) سے اترتے ہوئے دائیں طرف برلب سڑک ہے۔

ب۔ اس گراؤنڈ میں داخلے کا سب سے بڑا راستہ شمال میں سڑک کی طرف سے دیوار کے گر جانے سے وجود میں آیا ہوا ہے۔ اگرچہ ریلوے اسٹیشن کی طرف سے آتے ہوئے مشرق کی طرف سے ایک پختہ سڑک کا راستہ بھی موجود ہے۔

جلسہ گاہ ____ پنڈال

ا۔ اگر اللہ نے چاہا اور موسم خوشگوار رہا تو ۲۰ x ۳۰ کا ایک چھ فٹ اونچا اسٹیج تیار کیا جا رہا ہے جو گراؤنڈ کے مشرقی کونے میں ہوگا، اس طرح کہ مقررین حضرات کا رخ شمال مغرب کی طرف ہو گا۔

ب۔ اسٹیج کے پیچھے ۳ بڑے بڑے ۲۰ فٹ اونچے بینر آویزاں کیے جائیں گے جو شرکاء کو دور سے نظر آئیں گے اور مقررین کے پس منظر میں ہوں گے۔

ج۔ اسٹیج کے سامنے ساٹھ فٹ تک دریاں بچھائی جائیں گی جو خصوصی حالات میں شرکاء کے بیٹھنے کے لئے بھی استعمال کی جا سکیں گی۔

د۔ پنڈال میں تقریباً ۲۰۰۰ کرسیاں بچھائی جائیں گی جو ۳ حصوں، میمنہ، میسرہ اور قلب پر مشتمل ہوں گی۔

ھ۔ ایک طرف پریس کے لئے خصوصی گیلری کا انتظام کیا جائے گا۔ مزید برآں ویڈیو ریکارڈنگ کا بھی اہتمام ہو گا۔

و۔ کرسیوں کی ترتیب کے پیچھے سامعین حضرات کھڑے ہو کر جلسہ کی کاروائی سن سکیں گے۔

مکتبہ

ا۔ پنڈال کے ایک طرف (جنوب کی جانب واقع شیڈ کے پاس) ایک مکتبہ لگایا جائے گا جس میں داعیٔ تحریک کی تمام کتب اور کیسٹ مہیا ہوں گے۔

ب۔ اسی مکتبہ کے سٹال کے ایک حصے میں تحریک خلافت سے متعلق فری لٹریچر، چارٹس اور سٹکرز وغیرہ مہیا ہوں گے۔

پانی

شرکاء کنونشن کے لئے پینے کے ٹھنڈے پانی کا وافر انتظام ہو گا۔ دیگر ضروریات کے لئے کوئی اجتماعی انتظام نہیں ہو گا۔

ا۔ سیکوریٹی

پنڈال کی حفاظت اور تخریب کاری سے بچاؤ کے لئے اجتماعی طور پر بھی انتظام ہو گا مگر شرکاء سے درخواست ہے کہ خود بھی اس بارے میں ہوشیار رہیں اور دائیں بائیں نظر رکھیں اور کسی ممکنہ صورت میں انتظامیہ کو فوراً اطلاع دیں۔

ب۔ انتظامیہ اور سیکورٹی کا ایک مشترک دفتر مکتبہ کے سٹال کے پاس موجود ہو گا جہاں ہنگامی حالت میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ملتزم تربیت گاہ

رفقاء تنظیم اسلامی نوٹ فرمالیں کہ آئندہ ملتزم تربیت گاہ ان شاء اللہ '۲۳ تا ۲۹ اپریل مرکزی دفتر تنظیم اسلامی' ۶۷ - اے' علامہ اقبال روڈ' گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہو گی۔ انہی تاریخوں میں سالانہ محاضرات قرآنی کا انعقاد بھی ہو گا۔ تربیت گاہ میں شرکت کرنے والے رفقاء محاضرات میں بھی شریک ہو سکیں گے۔

متفرقات

شرکائے کنونشن سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

ا - اپنے ہاں سے اجتماعی سفر کا اہتمام کریں اور معاونین تحریک کی بھرپور شرکت کے ساتھ مبصرین کے طور پر بھی دوستوں کو لانے کی سعی فرمائیں۔

ب - سڑک کے ذریعے سفر کرنے والے حضرات ملتان شہر میں داخل ہو کر عزیز چوک معلوم کر لیں۔ اس چوک سے بالکل قریب کنونشن کی جگہ ہے۔

ج - ریل گاڑی کے ذریعے ملتان پہنچنے والے حضرات ملتان کینٹ اسٹیشن پر اتر جائیں۔ اسٹیشن پر تحریک خلافت کا استقبالیہ موجود ہو گا۔ یہ استقبالیہ جمعہ ۳۰ اپریل کی مغرب سے ہفتہ یکم مئی صبح نو بجے تک خدمات انجام دے گا۔

اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر اگر استقبالیہ نہ مل سکے تو اسٹیشن کے باہر مین پورچ (Main Porch) کے سامنے پارک میں ہمارا استقبالیہ موجود ہو گا جو ضروری رہنمائی کرے گا۔ اس جگہ سے مغرب کی طرف چل کر کنونشن کی جگہ پانچ منٹ کا راستہ ہے۔

د - ریل کے ذریعے تشریف لانے والے حضرات جو ۳۰ اپریل کو جمعہ سے پہلے پہنچنے والے ہیں وہ تحریری اطلاع ناظم کنونشن کو ۲۵- آفیسرز کالونی ملتان کے پتے پر ضرور کریں تاکہ ان کے استقبال کے لئے ضروری انتظامات کئے جا سکیں۔

ھ - جو حضرات زیادہ وقت فارغ کر سکتے ہوں اور ۳۰ اپریل سے بھی پہلے ملتان پہنچ کر انتظامات میں ہاتھ بٹانا چاہیں ان سے بھی گذارش ہے کہ تحریری اطلاع فرمائیں یا قرآن اکیڈمی ۲۵- آفیسرز کالونی ملتان تشریف لے آئیں۔

کنونشن / ریلی کا پروگرام

یہ کنونشن صبح ۹ بجے سے لے کر دوپہر ایک بجے تک جاری رہے گا جس میں نظام الاوقات اس طرح رہے گا:

*- آمد وفود۔ صبح ۹ بجے تک
*- تشریف آوری واستقبال داعی تحریک ڈاکٹر اسرار احمد صاحب۔ صبح ۹ بج کر ۱۰ منٹ پر
*- آغاز کارروائی۔ سوا نو بجے صبح
*- تلاوت کلام پاک
*- نمایاں معاونین خلافت اور خلافت کمیٹیوں کے کنوینزوں کے مختصر خطابات۔ گیارہ بج کر دس منٹ تک
*- داعی تحریک' ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا خصوصی خطاب۔ سوا گیارہ بجے تا نماز ظہر

کنونشن کا اختتام

ا - داعی تحریک ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطاب پر یہ کنونشن/ریلی اختتام پذیر ہو گی۔

ب - تمام شرکاء نہایت نظم و ضبط کے ساتھ اور خلافت کے وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے پنڈال سے تشریف لے جائیں گے۔

ج - حالیہ انتخابات میں منتخب ممبران خلافت کمیٹی مکتبہ کے پاس موجود جگہ پر جمع ہو جائیں گے جہاں سے انہیں مرکز تحریک خلافت ۲۵- آفیسرز کالونی ملتان (قرآن اکیڈمی) لایا جائے گا۔ یہاں مرکزی خلافت کمیٹی کا انتخاب عمل میں آئے گا اور علاقائی خلافت کمیٹیوں کے عہدداروں کا چناؤ ہو گا۔ اس پروگرام کے تفصیلی شیڈول کا موقع پر ہی اعلان کیا جائے گا۔ یہ پروگرام رات دیر گئے تک جاری رہے گا

اور اس کے شرکاء دوسرے دن صبح ہی فارغ ہو سکیں گے اس لئے ممبران خلافت کمیٹیوں لئے ضروری ہے کہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

منتظمین اس کنونشن کو تمام شرکاء کے لئے آرام دہ اور کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہیں اللہ کرے ایسا ہی ہو آمین!

نظام خلافت

...جب حق کی حکمرانی تھی

...جب سچ کا بول بالا تھا

عبدالعزیز چشتی ۔ شور کوٹ

ممتاز اسلامی اسکالر جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے نعرۂ خلافت بلند کر کے ملت کے کروڑوں مسلمانوں کو اپنا ہم خیال بنا لیا ہے ۔ خلافت کا نظام کلیتہ ایک اسلامی نظام ہے جو سالہا سال تک بڑی کامیابی اور کامرانی سے چلا ۔ اس نظام میں عدل و انصاف کا دور دورہ تھا۔ چوری ، قتل و غارتگری اور رشوت کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ اسی نظام کا یہ کمال بھی تھا کہ لوگ چوری چکاری کے خوف سے بے نیاز تھے ۔ عوام کے جان و مال اور عزتیں محفوظ تھیں ، حکام جواب دہ تھے ، لوگ دروازے کھلے چھوڑ کر سوجاتے تھے ، محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم تھی اور لوگ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں برابر کے شریک تھے۔ گویا اسلام کی روح زندہ و بیدار تھی ۔

نظام خلافت میں امن و امان قائم تھا ، نہ وہاں کوئی مذہبی اختلافات جنم لیتے تھے نہ ہی کسی کو مشق ستم بنایا جاتا تھا۔ عوام پر بھاری ٹیکسوں کا بوجھ نہ تھا سچ ہے کہ حق اور سچ کی اسی حکمرانی کا دوسرا نام نظام خلافت تھا ۔ کیونکہ اسلام کے اس ابتدائی دور میں عوام کو اطمینان قلب نصیب تھا۔ اسی نظام کی برکات کے نتیجے میں اسلامی معاشرہ تشکیل پا گیا تھا ۔ مجرموں کے لئے سخت ترین سزائیں موجود تھیں ۔ نور اور خاک کے جھگڑوں کو بطریق احسن بھگتا دیا جاتا تھا ۔ افسر قوم کے خادم تھے ۔ وہ جرات ، و استقلال کے پیکر وڈیروں سے کبھی مرعوب نہ ہوتے تھے ۔

دشمن کے ساتھ جنگیں لڑی جاتی تھیں تو جنگ کے اسلامی اصولوں کو مد نظر رکھا جاتا تھا ۔ کامیابیاں ان لوگوں کے قدم چومتی تھیں محبتوں اور عظمتوں کے پھول ہر طرف بہار دکھاتے تھے۔ اسلامی مساوات قائم تھی ۔ حکمران عیش و عشرت کے متوالے نہ تھے ، ان کے خدا ترس دلوں میں خوف خدا موجود رہتا تھا ۔ وہ اپنے آپ کو عوام کے سامنے محاسبے کے لئے پیش کردیا کرتے تھے اور اپنی ذمہ داریاں محسوس کرتے تھے ۔ ان کے دور میں کنبہ پروری کا تصور بھی نہیں ہوتا تھا۔ ملکی دولت کو صحیح استعمال میں لایا جاتا تھا۔ ہر شہری عمل صالح اور کردار کا غازی تھا۔

زکوۃ مستحقین میں کسی کی عزت نفس مجروح کئے بغیر تقسیم ہوتی تھی بیت المال میں دھاندلی یا فراڈ و دھوکہ دہی کی کسی کو جرات نہ تھی ۔ تقریر و تحریر پر پابندی نہ تھی ۔ ہر آدمی اپنے حقوق کی پاسبانی کے لئے جدوجہد کرسکتا تھا ۔ پردے ، چادر اور چار دیواری کا خیال رکھا جاتا تھا ۔ نشہ کی تیاری اور خرید فروخت پر مکمل پابندی تھی ۔ سزائیں کڑی اور سخت ہوا کرتی تھیں ۔ وہ دور ہماری اسلامی تاریخ کا ایک سنہری دور تھا۔ اللہ والے دین حق کی تبلیغ کیا کرتے تھے ۔ وقت کا ہر حکمران خلیفہ کہلاتا تھا ۔

چند بگڑے ہوئے نام نہاد مغرب پسند یا دراصل شرپسند ہی اس نظام خلافت سے الرجک ہیں اور اس دور میں اسلامی تشخص کی پامالی و تباہی کے درپے ہیں لیکن جب نور منظرعام پر آتا ہے تو تیرگی اپنا بوریا بستر سمیٹ لیتی ہے ۔ آج کے افراتفری کے دور میں نظام خلافت ہی واحد نظام ہے جس میں وقت کے جملہ مسائل کا حل موجود ہے یہ موجودہ جمہوریت ہمارے دین کا حصہ نہیں ۔ بلکہ یہ مغربی جمہوریت کو اسلام سے بغاوت ہی کا دوسرا نام ہے اور اس اعتبار سے کیمونزم اور مغربی جمہوریت میں کوئی فرق نہیں ۔

ہمیں نظام خلافت کی کھل کر حمایت کرنا ہوگی ۔ ہمارا مذہب اسلام ہے جس میں کسی اور ازم کی گنجائش نہیں ہے ۔ نظام خلافت ہی خوشحالی و خود داری کا نظام ہے ۔ اس نظام کو دوبارہ رائج کرنے کے لئے یہ وقت بہترین موقع ہے۔ اگر اب بھی اس کے نفاذ کی راہ میں روڑے اٹکائے گئے تو ہم ایک سنہری موقع کھو دیں گے۔ جس پر آنیوالی نسلیں ہمیں ہرگز معاف نہیں کریں گی ۔

○ نظام خلافت زندہ باد ○ اسلام زندہ و پائندہ باد

اصل کامیابی

جذبے کی صداقت ہے

یاد رکھئے کہ کسی کامیابی یا ناکامی کے حتمی نتائج پر اختیار اگرچہ انسان کو نہیں دیا گیا مگر یہ امر ذہن میں رکھنے کے لائق ہے کہ باری تعالیٰ کی طرف سے نصرت اور تائید کا فیصلہ تبھی ہوگا جب اس دعوت کے عقب میں رضائے الٰہی کے حصول کے علاوہ کوئی اور جذبہ شامل نہ ہو۔ اگر ایک عظیم مقصد اور راہنمائی کے زعم اور فخر و تکبر کا شائبہ بھی داعی کی دعوت میں آگیا تو نہ صرف تائید ایزدی کا سایہ اس کے سر سے اٹھ جائیگا بلکہ یہ روز محشر خود اس کی پکڑ کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کا سب سے پہلا نتیجہ جو آپ کے سامنے آئے گا وہ یہ ہے کہ اللہ کی تائید ختم ہوجانے کی وجہ سے آپ کا ذہن بند ہونے لگے گا اور آپ کو ان استفسارات کا کوئی جواب ہی نہیں ملے گا جو بصورت وضاحت آپ کے مخاطب کو درکار ہیں۔ جبکہ اگر فکر نبوی کی دولت آپ کے پاس ہے اور آپ کے دل میں امت کی فلاح اور راہنمائی کا درد آپ کی دعوت کا محرک بن رہا ہے۔ تو غیب سے کچھ ایسی راہنمائی آپ کو ودیعت ہوگی جس کو شریعت کی زبان میں "دین کا فہم" اور قرآن کی زبان میں "سینہ کھول دینا" کا عنوان دیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ شریعت میں رزق کو مقدر پر لیکن ہدایت کو طلب پر رکھا گیا ہے۔

WEEKLY "NIDA-E-KHILAFAT" LAHORE
36-K, Model Town Lahore- 54700 Regd:No L. 9184

انتخابات مکمل ہو گئے۔

اطلاعات مظہر ہیں کہ پشاور' بنوں' راولپنڈی اسلام آباد' لاہور' سرگودھا' ملتان' کراچی اور رنگہ (آزاد کشمیر) میں علاقائی خلافت کمیٹیوں کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں اور اب صرف گوجرانوالہ اور رحیم یار خاں میں علاقائی خلافت کمیٹیوں کو اس مرحلے سے گزرنا باقی ہے۔ ان دونوں مقامات پر یہ انتخابات ۲۳ اپریل کو ہونے والے ہیں۔

۲۳ تا ۲۷ اپریل ۱۹۹۳ء قرآن آڈیٹوریم
آتاترک بلاک نیوگارڈن ٹاؤن لاہور میں
روزانہ ساڑھے سات بجے شام
مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے سالانہ محاضراتِ قرآنی

- عالم اسلام میں اقامتِ دین کی تحریکیں تاحال کامیابی سے کیوں ہمکنار نہ ہو سکیں
- کیا اسلامی تحریکوں کیلئے تشدد کے جواب میں دہشت گردی کا راستہ اختیار کرنا مناسب ہے
- کیا اسلامی انقلاب کیلئے انتخابات اور دہشت گردی کے علاوہ تیسرا راستہ کوئی نہیں
- غلبۂ دینِ حق اور نظامِ خلافت کے قیام کا نبوی طریق کار کیا تھا
- اور موجودہ حالات میں اس میں کسی اجتہاد کی ضرورت ہے تو کیا

ان سوالات کے جوابات کے لیے

منہج انقلابِ نبوی ﷺ کے موضوع پر

انجمن کے صدر مؤسس اور تحریکِ خلافت پاکستان کے داعی
ڈاکٹر اسرار احمد کے پانچ خطابات سماعت فرمائیے

نوٹ: خطاب کے بعد ڈاکٹر صاحب اہل علم و دانش حضرات پر مشتمل ایک پینل کے سوالات کے جوابات بھی دیں گے۔

المعلن: ناظم اعلیٰ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور فون: ۸۵۶۰۰۳